



## سوال

(206) ماں اور بیٹا دونوں زکوٰۃ دیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ماں بیٹا ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، کھانا پینا بھی اکٹھا اور کاروبار بھی اکٹھا ہے، لیکن دونوں کے پاس زیور ہے تو کیا سونے کو ملا کر زکوٰۃ دی جائے گی یا الگ الگ دی جائے گی؟ (ع، م، غازی آباد لاہور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر ماں اور بیٹا اکٹھا رہتے ہیں کھانا بھی ایک ہی جگہ پکتا ہے اور کاروبار بھی اکٹھا ہے، یعنی ماں اور بیٹا ایک دوسرے سے الگ نہیں تو دونوں کے سونے کو ملا کر زکوٰۃ دی جائے گی، کیونکہ ملکیت مشترکہ ہے اگر دونوں کا کاروبار اور آمدن الگ الگ ہے تو پھر دونوں کو ملانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس صورت میں ملکیت مشترکہ متصور نہ ہوگی، لہذا علیحدہ علیحدہ نصاب پورا ہونے پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

فائدہ: وجوب زکوٰۃ کے لئے لڑکے کا بالغ ہونا شرط نہیں، بلکہ نصاب پورا ہونے کی صورت میں یتیم اور نابالغ لڑکے پر بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔ یہی حکم نابالغہ اور یتیم لڑکی کا ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 567

محدث فتویٰ